السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی انسان بیت اللہ شریف کا طواف شروع کرے اور ابھی تین یا چار چکر ہی لگائے اور جماعت کھڑی ہو جائے تو وہ کیا کرے ؟ کیا طواف کو قطع کر دے یا مکمل کرے ؟ اور اگر قطع کر دے تو کیا دوبارہ اسی جگہ سے شروع کرے جہاں چھوڑا تھا یا از سر نو طواف شروع کرے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب جماعت کھڑی ہو جائے اور آدمی طواف کر رہا ہو تو وہ نماز میں شریک ہو جائے اور نماز سے فراغت کے بعد باقی طواف کی تکمیل کرے، نماز سے پہلے چکر گر مکمل نہ ہو تو اسے شمار نہ کرے، یاد رہے مکمل چکر وہ ہے جو حجر اسود سے شروع ہو کر حجر اسود پر ختم ہو اور اگر چکر ابھی مکمل نہ ہو تو دوبارہ حجر اسود سے شروع کرے، احتیاط اسی میں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی